سوال

(375) نماز کے لیے اقامت کب کہی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اقامت کس وقت کہنی چاہیے جب کہ امام مقتدی کے پاس ہی تلاوتِ قرآن میں یا کسی شخص سے مصروفِ گفتگو ہے اور وہ اقامت کی آواز سن سکتا ہے یا صرف امام کے جائے امامت پر قدم رکھ چکنے کے بعد اقامت کہی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام جب امامت کے فرائض کی ادائیگی کے لیے تیار ہو۔ اس کی حالت یا کیفیت چاہے جونسی ہو، اس وقت تکبیر کہی جا سکتی ہے۔ اقامت کے لیے اس کا جائے مصلّی پر کھڑا ہونا ضروری نہیں۔ مؤذن رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی عام طور پر عادت تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے نکلتے ہی فوراً اقامت کہہ دیتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :341

محدث فتویٰ